47819-داود علیہ السلام کے روزوں کی کیفیت اور جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت اور ان روزوں میں جمع کیسے ممکن ہے

سوال

میں اللہ تعالی کے نبی داود علیہ السلام کے روزوں کی کیفیت معلوم کرنا چاہتا ہوں، جیسا کہ معروف ہے داود علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی خبر دی ہے، لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیلا جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے، تو ہم کس طرح ایک دن روزہ رکھیں اور ایک دن نہ رکھیں ؟

اور کیا داود علیہ السلام کے دور میں صرف جمعہ کا روزہ رکھنا ممنوع نہیں تھا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

صحیحین میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"سب سے افضل روزے داود علیہ السلام کے روزے ہیں، وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے"

اور یہ افضلیت جمعہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت سے متعارض نہیں؛ اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہی اس شخص کے لیے ہے جو باقی ایام کو چھوڑ کر صرف جمعہ کو روزے کے لیے خاص کرتا ہے، اور جو داود علیہ السلام کے روزے رکھے (یعنی ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن نہ رکھے) وہ جمعہ کا روزہ قصدا نہیں رکھ رہا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں یہ دلیل پائی جاتی ہے کہ جب بغیر کسی قصد کے جمعہ یا ہفتہ کے دن روزہ آجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ جب وہ ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن روزہ چھوڑے تو وہ جمعہ اور ہفتہ کے دن بھی آئے گا، تو اس سے یہ پتہ چلا کہ ان دونوں دنوں کا روزہ حرام نہیں، وگرنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے کہ ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن نہ رکھو جب تک جمعہ اور ہفتہ کو نہ آئے.

دیکھیں : الشرح الممتع (476/6)

دوم :

اور رہا آپ کا یہ سوال کہ داود علیہ السلام کی شریعت میں صرف جمعہ کے روزہ رکھنے کا حکم :

اس کے متعلق گزارش ہے کہ داود علیہ السلام کی شریعت میں جمعہ وغیر کا روزہ رکھنے کی ممانعت کے متعلق ہمیں کچھ علم نہیں، اور یہ تو معلوم ہے کہ ہر نبی کی ایک شریعت اور طریقہ ہے اور ان سب انبیاء کا عقیدہ ایک ہے لیکن شریعتیں مختلف ہے.

فرمان باری تعالی ہے :

.{تم میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کر دی ہے}.المائدۃ(48)

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا : انبیاء علاتی بھائی ہیں، ان کی مائیں علیحدہ علیحدہ ہیں اور ان کا دین ایک ہے.

صحیح بخاری حدیث نمبر (3259) صحیح مسلم حدیث نمبر (2365)

حدیث کا معنی یہ ہے کہ : انبیاء کرام کا دین ایک ہے، اور وہ اللہ کی توحید اور اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت ہے، اگرچہ ان کی شریعتیں مختلف ہیں، ان بھائیوں کی طرح جن کا باپ ایک ہو اور مائیں مختلف ہوں (اور یہ علاتی بھائی ہوتے ہیں)

واللہ اعلم.